U 32393

title - Dars Mohabbat.

Creator - Sir. Kishan Parshad

Publisher - Ahmad Press (Hyderabad)

Date - 1351

Pages - 8

Subject - Urdu Shayari - Nazm.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ الرحمۃ

مطبع [illegible]

درسِ محبت

نتیجۂ فکر

ہز اکسلنسی راجہ راجایان سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر
یمین السلطنت کے سی آئی ای جی سی آئی ای المتخلص بہ شاد صوفی
پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی تلمیذ حضرت
آصف جنت مکان علیہ الرحمۃ

(مطبوعہ احمدیہ پریس چار مینار)

تمہید

۱۷- ربیع الاول ۱۳۵۱ھ کو میرے مہربان غلام محی الدین صاحب کی جو خاندانی سنی المذہب ہیں شیعہ خاندان میں شادی ہوئی اگرچہ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے ہمیشہ سے دونوں مذہبوں کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے چنانچہ یوپی میں اکثر و بیشتر معزز خاندانوں میں اس طرح کی شادی ہوتی رہتی ہے الحمد اللہ کہ یہاں بھی آہستہ آہستہ یہ رسم ہوتی جارہی ہے چنانچہ ابھی حال میں نواب معین الدولہ بہادر امیر پائگاہ کی صاحبزادی کی شادی ولی عہد ریاست خیرپور سندھ سے جو مشہور خاندانی شیعہ ہیں بڑی دھوم دھام و تزک احتشام کے ساتھ ہوئی ہے۔

اس کے قبل بھی شیعہ سنی کے معزز خاندانوں میں رسم ازدواج جاری ہے۔ اسی مبارک و مسعود موقع کے لئے فی البدیہہ یہ نظم لکھی گئی ہے فقط

۱۸- ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

فقیر شاد صوفی عفی عنہ

درسِ محبت

ہوئی ہے آج اک شادی دورنگی
دلھن شیعہ ہے اور دولھا ہے سُنّی

ملاپ اس سے ہوا دو مذہبوں کا
کہ وہ دونو ہیں اک دریا کے موتی

دلھن دولھا وہ عالی خاندان ہیں
کہ جن کے ایک ہم بھی ہیں براتی

محی الدین ہے نوشاہ کا نام
سمّی غوث اعظم ہیں وہ سُنّی

سمّی فاطمہ زہرا دُلھن ہے
وہ مذہب کی ہے شیعہ نیک بی بی

یہ ہیں روشن خیال اور نیک دونو
تعصب یہ نہیں رکھتے ذرا بھی

نئی اس روشنی کا یہ اثر ہے
کہ پیدا ہو گئی روشن خیالی

تعصب کے نہیں ہرگز وہ پابند　　وہ اسلامی طریقوں کے ہیں حامی

خیالات اُن کے پاکیزہ اور آزاد　　فقط ہے اتباعِ حکمِ شرعی

خدا معلوم یہ جھگڑا ہے کیسا　　یہ ہے اخوان میں تفریق کیسی

خدا تو ایک ہے جو سب کا رب ہے　　ہو وہابی کہ شیعہ ہو کہ سُنّی

خدا سے ہے نیاز اسلامیوں کا　　دو عالم سے ہے ان کو بے نیازی

دوی کا رنگ ہو وحدت میں توبہ　　نہیں لازم موحد کی دورنگی

ہے اسلام ایک دین اور ایک مذہب　　ہر اک کو اقتدا ہے اک نبی کی

نماز و روزہ میں سب متفق ہیں　　اصولی ہے نہ کچھ بحث فروعی

ہے قرآن ایک کلمہ ایک دین ایک　　کسی کو شک نہیں اس میں ذرا بھی

خدا بھی ایک پیغمبر بھی ہے ایک
بتاؤ پھر کہ یہ تفریق کیسی

مذاہب سینکڑوں ہیں بلکہ لاکھوں
یہودی کوی کوی ہے مجوسی

کوی نصرانیت کا معتقد ہے
کسی کو اعتقادِ بُت پرستی

کوی آتش پرستی میں ہے مصروف
کوی وحدت پرست اور کوی دہری

طریقے مختلف ہیں بندگی کے
اسی اک لفظ کے لاکھوں ہیں معنی

خدا ہے ایک جلوئے اس کے لاکھوں
نظر ہر ایک مذہب پر ہے اُس کی

اُسی کا دین مذہب بھی اسی کا
نکالی ہیں یہ تفریقیں کہاں کی

اسی کی روشنی ہے ملتوں میں
وہی ہے ایک ہر مذہب کا حامی

کلیسا دیر کعبہ اور مندر
وہ ہر جا ہے یہی ہے شان اُس کی

اسی کا جلوہ ہر جا پر عیاں ہے　　اسی کی ذات ہر جا پر ہے مخفی

سمجھتے ہیں اسے سب اپنا معبود　　اسے کرتی ہے سجدہ کُل خدائی

ہے اسلام اک شجر باغ خدا کا　　کہ جس کی کی نبیؐ نے آبیاری

اسی اک نخل کی شاخیں یہ سب ہیں　　ہو وہابی کہ شیعہ یا کہ سُنّی

تہتر فرقے جو اسلام کے ہیں　　سُنا ہے یہ ہے اُن میں ایک ناجی

خدا جانے وہ فرقہ کونسا ہے　　نہیں ہم کو خبر ہے کون ناری

کہاں کی بحث چھیڑی شادؔ تم نے　　ہے بزم وعظ یا بزم عروسی

سنو کیا کہہ رہے ہیں رند میکش　　بنے ہیں آج واعظ شادؔ صوفی

نکالی جس میں بس مذہبی کیوں　　بھلا تم کوئی قاضی ہو کہ مفتی

سمجھ جاؤ کہ یہ ہیں ایک دونو — ہے سُنّی شیعہ اور شیعہ ہے سُنّی
ہیں اک تسبیح کے دانے یہ دونو — بہم ہر ایک کی ہے رشتہ داری
رُخِ اسلام کی آنکھیں ہیں دونو — نظر تو ایک ہے دیکھو اسے بھی
عجب کیا یہ اگر دونو بہم ہوں — حسینی ہے دلھن دولھا ہے غوثی
چلو اب میکدہ کی سیر کر لو — تمھارے منتظر ہیں شیخ و صوفی
خوشی سے پی رہے ہیں جامِ صحت — خوشی کرتے ہیں یہ دولھا دلھن کی
دعائیں دیتے ہیں پی پی کے ساغر — کہ تا محشر رہے قائم یہ جوڑی
پھلیں پھولیں بعز و عافیت یہ — مبارک ہو مبارک ہو یہ شادی
محبت کا چمن نزہت فزا ہو — ہو آرائش گلوں سے اس چمن کی

شریک اے شاد ہم بھی ہیں دعا میں — کہ آئے ہیں براتی بن کے ہم بھی
تعصب چھوڑ کر دونوں رہیں خوش — نہ آئے چھاؤں بحث مذہبی کی
رہیں باہم گر یک دل دو قالب — مبارک ہو انھیں رسم عروسی
مزا تو باہمی الفت کا جب ہے — کہ دونوں ہوں باہم ہمخیالی
محرم کی کرے دولھا مجالس — دلھن کی ہو نیاز اب گیارھویں کی
شریک زندگی ہے ایک کا ایک — خوشی اک کی خوشی ہے دوسرے کی

نکالی شاد نے تاریخ دل سے
مبارک اتفاق شیعہ سنی
۱۳۵۱ ھ

DUE DATE